اعلیٰ حضرت مجددِ دین وملت امامِ اہلسنّت شاہ مولانا احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن کے اِرشادات کا مجموعہ

مُسَمّٰی بنامِ تاریخی

اَلمَلفُوظ (مکمل 4 حصے)

۱۳۳۸ھ

معروف بہ

ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

﴿مع تخریج وتسہیل﴾

مؤلّف:

شہزادۂ اعلیٰحضرت تاجدارِ اہلسنّت مفتیء اعظم ہند

حضرتِ علامہ مولانا محمد مصطفٰے رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن

پیش کش

مجلس المدینۃ العلمیۃ (دعوتِ اسلامی)

ناشِر

مکتبۃُ المدینہ بابُ المدینہ کراچی

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم ط

نام کتاب: **الملفوظ**

پیش کش: مجلس اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیّۃ

سنِ طَباعت: 12 جُمادَی الاُخریٰ 1430ھ، بمطابق 5 جون 2009ء

قیمت:

ناشر: **مَکْتَبَۃُ الْمَدِیْنہ** فیضانِ مدینہ محلّہ سوداگران پرانی سبزی منڈی باب المدینہ (کراچی)

E.mail:ilmia26@dawateislami.net

E.mail.maktaba@dawateislami.net

Ph:4921389-90-91 Ext:1268

توکُّل کی تعریف

اعلیٰ حضرت، اِمامِ اَہلسنّت، مولیٰنا شاہ **امام اَحمد رضا خان** علیہ رحمۃُ الرَّحمٰن **فرماتے ہیں: توکُّل** ترکِ اسباب کا نام نہیں بلکہ اعتماد علی الاسباب کا ترک ہے۔ (فتاویٰ رضویہ ج ۲٤ ص۳۷۹) **یعنی اسباب** ہی کی چھوڑ کر دینا توکُّل نہیں ہے توکُّل تو یہ ہے کہ اسباب پر بھروسہ نہ کرے۔

﴿پھر فرمایا﴾ میں نے تو جزءِ لایتجزی کا قرآن عظیم سے اِثبات کیا ہے، فرماتا ہے:

وَمَزَّقْنٰهُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ ؕ اور ہم نے ان کو پارہ پارہ کر دیا ہے

(پ ۲۲، سبا: ۱۹)

پارہ پارہ کرنا " مُمَزَّقٍ " بمعنی اسم مفعول نہیں کہ اس صورت میں تحصیلِ حاصل ہوگی بلکہ بمعنی مصدر ہے۔

کھانا کھاتے وقت باتیں کرنا

عرض : کھانا کھاتے وقت بولنا کیسا ہے؟

ارشاد : کھانا کھاتے وقت التزام کرلینا نہ بولنے کا یہ عادت ہے مَجُوس (یعنی آتش پرستوں) کی اور مکروہ ہے اور لغو باتیں کرنا یہ ہر وقت مکروہ، اور ذکرِ خیر کرنا یہ جائز ہے۔

نوکر نماز نہ پڑھے تو سیٹھ پر وبال آئے گا؟

عرض : نوکر نماز نہ پڑھے تو آقا پر مُؤاخَذَہ ہے یا نہیں؟

ارشاد : جتنی تاکید کرسکتا ہے اتنی نہ کرے تو مواخذہ ہے ورنہ نہیں۔

مسجد میں کرسی پر بیٹھ کر وعظ کہنا کیسا؟

عرض : مسجد میں کرسی بچھا کر اس پر بیٹھ کر وعظ کہنا جائز ہے؟

ارشاد : جائز ہے۔ خود حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے عیدگاہ میں کرسی بچھا کر اس پر وعظ فرمایا ہے۔

ھاتھی زندہ ھوگیا

عرض : کیا اولیاء سے بھی اِحیَاءِ مَوتی (یعنی مُردے زندہ کرنے) کا ثبوت ہے؟

ارشاد : ہاں۔ حضرت سیدی احمد جام زندہ پیل رضی اللہ تعالیٰ عنہ ایک مرتبہ تشریف لیے جاتے تھے۔ راہ میں ایک ہاتھی مرا پڑا تھا۔ لوگوں کا مجمع تھا، آپ تشریف لے گئے۔ فرمایا: کیا ہے؟ عرض کیا: ہاتھی مر گیا ہے۔ فرمایا: اس کی سونڈ ویسی ہی ہے، آنکھیں بھی ویسی ہیں، ہاتھ بھی ویسے ہی ہیں، پیر بھی ویسے ہی ہیں۔ غرض سب چیزوں کو فرمایا کہ ویسے ہی ہیں پھر مر کیسے گیا!

یہ فرماناتھا کہ فوراً زندہ ہوگیا، جب سے آپ کا لقب ''زندہ پیل'' (یعنی ہاتھی زندہ کرنے والا) ہوگیا۔

نابالِغ لڑکی کے نکاح کا وَلی کون؟

عرض : اگرلڑکی نابالغ ہوتو اس کا ولی نکاح میں کون ہوسکتا ہے؟

ارشاد : باپ اور باپ کے بعد دادا اور دادا نہ ہوتو بھائی، بھائی نہ ہوتو بھتیجا، بھتیجا نہ ہوتو چچا پھر چچا کا بیٹا الخ

(الفتاوی الھندیہ، کتاب النکاح، الباب الرابع فی الاولیاء ج ۱، ص ۲۸۳)

طلاق کا حق

عرض : نابالغ لڑکے کا باپ طلاق دے تو ہوگی یا نہیں؟

ارشاد : نہیں ہوسکتی۔

عرض : حضور جب اس کو نکاح کا اختیار ہے تو طلاق کا بھی ہونا چاہیے؟

ارشاد : نکاح کرادینے کا مالک ہے کہ وہ نفع ہے طلاق کا نہیں کہ وہ ضرر ہے۔

''تجھے خدا سمجھے'' کہنا کیسا؟

عرض : بددعا میں یہ کہنا کہ ''تجھے خدا سمجھے''!

ارشاد : ''تجھے خدا سمجھے'' کہہ سکتا ہے۔ یہاں سمجھنے کے معنی ''انتقام لینے'' کے ہیں۔

کسی کو ''زانی'' کہہ کر پکارنا کیسا؟

عرض : کسی کو زانی کہہ کر پکارنا کیسا ہے؟

ارشاد : اگر چار گواہ شرعی نہ لاسکے تو قاذِف[1] ہے۔

(البحرالرائق، کتاب الحدود، باب حد القذف، ج ۵ ص ۵۱) (دررالحکام، کتاب الحدود، باب حد القذف، ج ۲، ص ۷٤)

آج کل کے معروف غلط جملوں پر حکم

﴿پھر فرمایا﴾ اس طرح سے تو لوگ کم بولتے ہیں۔ آج کل جو عوام میں جاری ہے اور اس کو معیوب نہیں سمجھتے، کسی کو

[1]: زنا کی تہمت لگانے والا کو قاذف کہتے ہیں اور ایسا کرنا سخت گناہ کبیرہ ہے۔ (فتاوی رضویہ، ج ۲۳، ص ۳۲۴)